JQSS: (Journal Of Quranic and Social Studies)
ISSN: (e): 2790-5640 ISSN (p): 2790-5632
Volume: 6, Issue: 1, Jan-April 2026. P: 14-26
Open Access: https://www.jqss.org/index.php/JQSS/article/view/232
DOI: https://doi.org/10.5281/zenodo.20192954

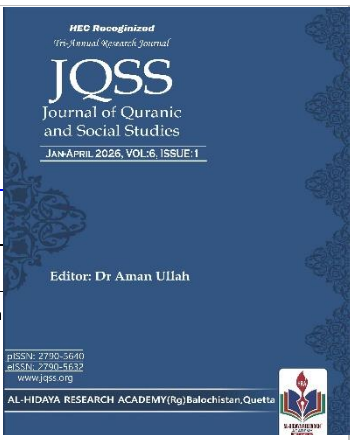

Copyright: © The Aothors *Licensing:* this work is licensed under a creative commons attribution 4.0 international license

عہدِ خلافت راشدہ اور دورِ اموی میں تدوینِ حدیث کا علمی و تحقیقی جائزہ

A Scholarly and Research-Based Review of the Compilation of Hadith during the Rashidun Caliphate and the Umayyad Period

1. **Ubaidullah** ubaid@gmail.com	PhD Scholar, Department of Islamic Studies, Metropolitan University Karachi
2. **Abdullah Kareem** abkareem789@gmail.com	Department of Islamic Studies, Metropolitan, University, Karachi
3. **Abdul Hakeem** hakeem786@gmail.com	Department of Islamic Studies, Metropolitan, University, Karachi

How to Cite: Ubaidullah and Abdullah Kareem and Abdul Hakeem (2026) A Scholarly and Research-Based Review of the Compilation of Hadith during the Rashidun Caliphate and the Umayyad Period , *(JQSS) Journal of Quranic and Social Studies*,6(1), 14-26.

Abstract and Indexing

Publisher
HRA (AL-HIDAYA RESEARCH ACADEMY) (Rg)
Balochistan Quetta

Journal of Quranic and Social Studies
Volume:6, Issue:1, Jan-April 2026

عہدِ خلافت راشدہ اور دورِ اموی میں تدوینِ حدیث کا علمی و تحقیقی جائزہ

A Scholarly and Research-Based Review of the Compilation of Hadith during the Rashidun Caliphate and the Umayyad Period

Journal of Quranic and Social Studies
14-26
© The Author (s) 2026
Volume:6, Issue:1, 2026
DOI:10.5281/zenodo.20192954
www.jqss.org
ISSN: E/ 2790-5640
ISSN: P/ 2790-5632

Ubaidullah
PhD Scholar, Department of Islamic Studies, Metropolitan University Karachi

Abdullah Kareem
Department of Islamic Studies, Metropolitan, University, Karachi

Abdul Hakeem
Department of Islamic Studies, Metropolitan, University, Karachi

Abstract

The compilation of Hadith is regarded as one of the most remarkable intellectual and religious achievements in Islamic history, as it ensured the preservation of the sayings, actions, and approvals of the Prophet Muhammad (PBUH) for future generations. During the era of the Rashidun Caliphate, the preservation of Hadith primarily relied upon memorization, oral transmission, and limited written manuscripts maintained by the Companions. The Rightly Guided Caliphs adopted a cautious attitude toward the narration of Hadith to protect the authenticity of Prophetic traditions and to prevent the circulation of fabricated or inaccurate reports. This careful approach reflected the deep concern of the early Muslim community for safeguarding the original teachings of Islam alongside the preservation of the Holy Qur'an. As the Islamic empire expanded during the Umayyad period, the Muslim community encountered new political, social, intellectual, and theological challenges that increased the need for systematic documentation of Hadith. The emergence of sectarian divisions, political conflicts, and fabricated narrations motivated scholars to establish principles for verification, authentication, and transmission. Consequently, the science of Hadith criticism and the evaluation of narrators gradually developed into organized scholarly disciplines. The contributions of eminent scholars and governors during this period, particularly the initiatives of Caliph Umar ibn Abd al-Aziz, played a decisive role in encouraging the official collection and written preservation of Hadith literature. His efforts laid the foundation for the later comprehensive compilations produced by classical Muhaddithun. This study provides a scholarly and research-based analysis of the historical development of Hadith compilation during the Rashidun and Umayyad periods. It critically examines the methodologies, challenges, scholarly contributions, and intellectual trends associated with the preservation of Hadith, while also highlighting their enduring significance for Islamic jurisprudence, theology, and the preservation of Sunnah in the broader framework of Islamic scholarship.

Keywords: Hadith Compilation, Rashidun Caliphate, Umayyad Period, Preservation of Sunnah, Hadith Authentication, Islamic Scholarship.

Corresponding Author Email: sibghat12@gmail.com / abkareem789@gmail.com hakeem786@gmail.com

کتابت وتدوینِ حدیث کا تاریخی پس منظر:

دین اسلام کے بنیادی مآخذ میں سے دوسرا متفقہ ماخذ "**سنتِ رسول علی صاحبہا الصلاۃ والسلام**" ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریر کو سنت کہا جاتا ہے۔ دین اسلام کے پہلے ماخذ قرآن کے عہدِ نبوی میں کتابت کا خاص انتظام تھا، کاتبین وحی کا ایک مستقل گروہ مقرر تھا جو قرآن کو نازل ہوتے ہی زیبِ قرطاس کرتے تھے، لیکن دوسرے ماخذ "**سنت رسول**" کے لکھنے کا باقاعدہ انتظام نہیں تھا ،بلکہ بعض ناگزیر وجوہات کے تحت آپ علیہ السلام نے اس کی عمومی ممانعت فرمائی تھی جیسا کہ ابو سعید الخذری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

"لاتکتبوا عنی شیئاً اِلا القرآن، فمن کتب عنی شیئاً غیرالقرآن فلیمحہ۔"(1)

مجھ سے سواء قرآن کے کچھ اور نہ لکھا کرو، جس نے قرآن کے علاوہ کچھ (احادیث وآثار) لکھے ہوں

،اس کو چاہئے کہ انہیں مٹادے۔

کتابت احادیث کی ممانعت میں یہ حکمت مضمر تھی کہ لوگ قرآن کے اسلوب، طرزِ تکلم اور رموز سے کماحقہ واقفیت وآگاہی حاصل کرلیں اور ان کی پوری توجہ قرآن کے حفظ کرنے کی طرف مبذول رہے تاکہ انہیں الفاظِ قرآن اور الفاظ احادیث میں التباس کا شائبہ نہ رہے ۔[(2)]، لیکن جیسے ہی یہ ضرورت پوری ہوگئی اور قرآن کا اسلوب لوگوں کا ذہن نشین ہوگیا اور قرآن کو لوگوں کو اَزبر ہوگیا تو کتابتِ حدیث کی ممانعت کے حکم کو منسوخ کرکے لکھنے کی اجازت دیدی گئی۔(3)

کتابت حدیث کی اجازت آپ علیہ السلام سے مروی ہے، چنانچہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا کہ میں کچھ جو آپ سے سنتا ہوں، مجھے اچھے لگتے ہیں، لیکن مجھے یاد نہیں رہتاہے میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ لکھ لیا کرو۔(4)

حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے جو بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا، آپ نے اسے ابو شاہ کے لیے قلمبند کرنے کا حکم دیا چنانچہ جامع بیان العلم وفضلہ میں ہے:

"اکتبوہ لابی شاہ۔"(5)

اس کو ابو شاہ کے لیے لکھو۔

ایک صحابی نے عرض کی کہ میں آپ سے جو کچھ سنتا لیتا ہوں، اسے لکھ لیتا ہوں، لیکن کچھ لوگ مجھ اس سے منع کرتے ہیں تو آپ نے اسے اجازت دیتے ہوئے کہا کہ:

"فانی الا اقول فی ذٰلك كله اِلا حقاً۔"(6)

(لکھ لیا کر) کیونکہ میرے منہ سے سواء حق کے اور کچھ نہیں نکلتا ہے۔

یہ اور اس جیسی دیگر آثار کے بدولت عامۃ الناس کو کتابت حدیث کی اجازت کا پتہ چل گیا جو انہوں نے لکھنا شروع کر دیا ، بلکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے عبد اللہ بن عمرو بن العاص وہ واحد ہستی ہیں جس نے سب سے زیادہ احادیث لکھیں چنانچہ امیر المؤمنین فی الحدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

"لم يكن من اصحاب النبی صلی الله عليه وسلم احد اكثرحديثاً منی اِلا عبد الله بن عمرو فانه كتب ولم اكتب۔"(7)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے سب سے زیادہ حدیثیں مجھے یاد تھیں سوائے عبد اللہ بن عمرو کے کہ وہ لکھتے تھے، جبکہ میں لکھا نہیں کرتا تھا۔

آپ کے مرتب کردہ مجموعہ احادیث کا نام "**الصحیفۃ الصادقۃ**" تھا۔ آپ کے علاوہ دوسرے صحابہ کرام نے بھی اپنے مجموعہ تیار کیے ، ان میں سے مشہور ہمام بن منبہ کا مرتب کردہ "**الصحیفۃ الصحیحۃ** ہے جس میں ڈیڑھ سو احادیث ہیں۔(8) لیکن اس کے باوجود کچھ کو اس اجازت کا علم نہ ہو سکا جس کی وجہ سے وہ تاحیات کتابت کی کراہیت کے قائل رہے، لیکن جمہور کا کتابت حدیث کے جواز پر اجماع ہے۔(9)

تدوینِ حدیث: عہدِ خلافت راشدہ میں:

تدوین کا مادہ دَون ہے۔ تدوین کے معنی ہیں: کسی شیء کو لکھ کر محفوظ کرنا جیسے کہا جاتا ہے: دون الشیء: سجله ، اثبته بالكتابة حفظا له من الضياع یعنی کسی شیء کو ضیاع سے بچانے کے لیے قید تحریر میں لانا۔ دون الکتب کے معنی ہیں: جمعها و رتبها یعنی کتابوں کو جمع اور مرتب کرنا۔

تدوین السنۃ کے معنی ہیں: كتابتها بشكل جماعی یعنی احادیث کو ایک جگہ اجتماعی طور پر جمع کرنا۔(10)

تدوین حدیث کے معنیٰ ہیں کہ پہلے سے لکھی ہوئی احادیث کو ایک ہی جگہ میں مرتب و مدون کرنا۔

سن گیارہ ہجری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے چلے جانے کے بعد آپ کے چار خلفاء نے یکے بعدے دیگر خلافت کی بھاگ دوڑ سنبھالی۔ چونکہ ان کی طرزِ حکمرانی علی منہاج النبوت تھی، اس لیے ان کی حکومت کو خلافت راشدہ یعنی خلافت نبوی کا عکس اور پَرتو کہا جاتا ہے

۔

آپ علیہ السلام کے دنیا سے چلے جانے کے بعد آپ کا یارِ غار ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد و اتفاق سے خلیفہ مقرر ہوئے۔ آپ کا عہدِ خلافت انتہائی اڑھائی سال پر مشتمل ہے۔ مرتدین، مانعین زکوۃ اور لشکر اسامہ جیسے حساس واقعات نے آپ کو جمع کر خلافت و حکومت کرنے کا موقع نہیں دیا، لیکن بایں ہمہ آپ نے اپنے دور خلافت میں قرآن کی تدوین کی، لیکن حدیث کی تدوین کی طرف آپ نے سرکاری طور پر کوئی توجہ نہیں دی، لیکن انفرادی طور پر آپ نے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا تھا جو پانچ سے احادیث پر مشتمل تھا۔(11)

آپ رضی اللہ عنہ کے بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ سریر آرائے خلافت ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے چونکہ خلیفہ اول ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قرآن کریم کے جمع و تدوین پر آمادہ کیا تو آپ کے عہد خلافت میں لوگوں نے آپ کو احادیث کے جمع و تدوین کے بارے میں مشورہ دیا اور آپ کی اپنی رائے بھی احادیث کے ضبط و تحریر اور تدوین کا تھا، چنانچہ عروہ بن زبیر سے مروی ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ سنن (احادیث) کو قیدِ تحریر میں لا کر مدون کرے، اس بارے میں آپ نے اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ سلم سے مشورہ کیا، سب نے مشورہ دیا کہ اچھا کام ہے، بسم اللہ کیجیے۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ سے ایک ماہ تک استخارہ کیا۔ اس طویل غور و فکر اور استخارہ کے بعد آپ کی رائے یہ بنی کہ احادیث کو سرکاری طور پر جمع نہ کیا جائے۔ اس جمع نہ کرنے کے بارے میں آپ نے فرمایا:

"انی کنت اردت ان اکتب السنن، وانی ذکرت قوماً کانوا قبلکم کتبوا کتبا فاکبوا علیھا، وترکوا کتاب اللہ، وانی واللہ لا البس کتاب اللہ۔"(12)

میں نے ارادہ کیا تھا کہ احادیث کو لکھوا لوں، لیکن پھر جب نے پہلی اقوام کی حالات پر گہری نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ وہ اس لیے ہلاکت سے دوچار ہوئیں کہ انہوں نے کتاب اللہ کے پہلو بہ پہلو

اپنی کتابیں لکھیں اور پھر کتاب اللہ کو چھوڑ کر ان میں مگن ہو گئیں۔ اللہ کی قسم !(میں احادیث کو لکھوا کر) کتاب اللہ کو خلط ملط نہیں کروں گا۔

آپ رضی اللہ عنہ کے بعد بقیہ دو خلفاء راشدین "عثمان غنی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بھی اپنے اپنے دور خلافت میں احادیث رسول کو سرکاری طور پر جمع و تدوین نہیں کیا، بلکہ ان کے ادوار میں لوگ انفرادی طور پر احادیث کے درس و تدریس اور جمع و تدوین کرتے رہے۔

تدوین احادیث عہدِ بنو امیہ میں:

41ھ میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے خلافت سے دستبردار ہونے کے بعد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بالاتفاق امیر المؤمنین اور خلیفۃ المسلمین بن گئے۔ یہی سے خلافت بنو امیہ کی بنیاد پڑی جو 91 سال حکومت کرنے کے بعد 132ھ میں اختتام پذیر ہو گئی۔

خلافتِ بنو امیہ کے بانی امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے عہدِ میں احادیث رسول کو باقاعدہ طور پر لکھنے کا حکم نہیں دیا، بلکہ آپ کے بارے میں اتنا آتا ہے کہ آپ نے مختلف اصحاب کو احادیث لکھ کر ارسال کرنے کا حکم دیا تھا چنانچہ مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ:

ان اکتب الی بشیء سمعتہ من رسول اللہ۔(13)

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو لکھا کہ آپ نے مناقبِ عثمان کے بارے جو احادیث سنی ہیں، وہ لکھ کر مجھے ارسال کر دیں۔(14)

لیکن سرکاری طور پر احادیث کو جمع و تدوین کرنے کا سہرا اموی خلیفہ راشد خامس عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو جاتا ہے کہ اس نے اپنے دورِ سلطنت میں یہ محسوس کیا کہ یکے بعدے دیگر وہ ہستیاں رحلت کر رہی ہیں جنہیں احادیث رسول سے یاد ہیں، اس لیے آپ نے سرکاری طور پر احادیث کو جمع کرنے کا بھڑا اٹھایا اور سرکاری طور پر اس کے لیے اپنے گونروں کو ہدایات ارسال کیں۔

مدینہ کے والی اور مشہور عالم ابو بکر بن حزم کو لکھا:

"انظر ما کان من حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ،او سنة ماضية ،وحديث عمرة ،فاکتبہ فانی خفت دروس العلم و ذهاب اهله۔"(15)

دیکھ لیں آپ کو (مدینہ میں) رسول کرم ﷺ کی کوئی حدیث یا ماضی کی سنت یا عمرۃ رضی اللہ عنہا

کی حدیث مل جائے تو اسے قیدِ تحریر میں لاؤ کیونکہ علماء کے دنیا سے چلے جانے سے مجھے یہ فکر دامن

گیر ہوگئی ہے کہ علم حدیث کہیں مٹ نہ جائے۔

علم حدیث کے مشہور عالم ابن شہاب زہری رحمہ اللہ کو لکھا احادیث رسول کو لکھ کر مجھے ارسال کر دیں:

"امرنا عمر بن عبد العزیز بجمع السنن فکتبنا ھا دفترا دفتراً۔(16)

عمر بن عبد العزیز نے ہمیں سنن کے جمع کرنے کا حکم تھا۔ ہم نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ان کو

الگ الگ فائلوں میں جمع کر دیں۔

عمر بن عبد العزیزؒ نے صرف ابن شہاب زہری کو احادیث جمع کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، بلکہ آپ نے اپنی قلمرو کے ہر خطے کے علماء و محدثین کو یہ ہدایات دی تھیں، چنانچہ علامہ قاسمی لکھتے ہیں:

كتب عمر بن عبد العزيز إلى الآفاق: انظروا حديث رسول الله -صلى الله عليه وسلم- فاجمعوه.(17)

عمر بن عبد العزیز نے اسلامی قلمرو کے اطراف واکناف کے والیوں کو لکھا کہ احادیث رسول کو جمع

کیا کرو۔

عمر بن عبد العزیز کے حکم پر ہر محدث نے اپنی بساط کے مطابق احادیث کو جمع کرنے کی کوشش کی ہوگی، لیکن بہر حال حقیقت یہ ہے کہ احادیث کی تدوین و ترتیب کا سہرا ابن شہاب زہریؒ کو جاتا ہے، آپؒ خود کہتے ہیں:

"لم یدون ھذا العلم احد قبل تدوینی۔"(18)

اس علم (حدیث کو) میرے سے پہلے کسی نے مدون نہیں کیا۔

یہ صرف ابن شہاب کا دعویٰ نہیں ہے، بلکہ دوسرے علماء نے بھی اس کی تصدیق و تائید کی ہے، چنانچہ امام مالکؒ لکھتے ہیں:

"اول من دون العلم ابن شہاب۔(19)

علم حدیث کو سب سے پہلے ابن شہاب نے مدون کیا۔

علامہ ابن حجر عسقلانیؒ لکھتے ہیں:

"اول من دون الحدیث ابن شهاب الزهری علی راس المائة بامر عمر بن عبد العزیز۔"(20)

ترجمہ: پہلی صدی ہجری کے اوائل میں ابن شہاب زہری نے امیر المؤمنین عمر بن عبد العزیز کے کہنے اور ترغیب دلانے پر علمِ حدیث کو سب سے پہلے مدون کیا۔

خلاصۃ البحث:

خلاصہ یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آغازِ اسلام میں مسلمانوں کو اسلوبِ قرآن سے واقفیت حاصل کرنے اور غیر قرآن کو قرآن سے ملتبس نہ کرنے جیسی وجوہات کے پیش نظر کتابت حدیث کی ممانعت فرمائی تھی، لیکن جیسے ہی یہ عذر زائل ہو گیا اور مسلمان رموز اور اسلوب قرآن سے کماحقہ واقف ہو گئے تو آپ نے کتابت حدیث کی اجازت مرحمت فرمائی۔

مختلف صحابہ کرام نے مختلف ضروریات کے تحت اپنے اپنے مجموعۂ حدیث مرتب کیے، لیکن کسی نے بھی سب احادیث کو ایک ہی صحیفہ میں مرتب کرنے کی سعی نہیں فرمائی تا آنکہ امویہ خلیفہ راشد عمر بن عبد العزیز نور اللہ مرقدہ کی قسمت میں یہ سعادت آئی کہ انہوں نے سرکاری طور پر احادیث کو جمع کرنے کا آغاز فرمایا۔

نتائج بحث:

مذکورہ بالا بحث کے نتائج یہ ہیں:

1. آغازِ اسلام میں کتابت حدیث کی ممانعت تھی جو بعد میں منسوخ ہو گئی۔
2. اجازتِ کتابت حدیث کے بعد کئی صحابہ کرام نے اپنے اپنے مجموعہ حدیث مرتب کیے۔
3. یہ کہنا کہ احادیث پہلی صدی ہجری کے آخر اور دوسری صدی کے آغاز میں قیدِ تحریر میں لائی گئیں، سراسر غلط اور ناانصافی ہے کیونکہ کتابت اور تدوین میں فرق بڑا واضح ہے۔ کتابت حدیث شروع میں جبکہ تدوین بمعنی لکھے ہوئے ہوں کو ایک جگہ جمع کرنا، عہدِ عمر بن عبد العزیز میں 99ھ میں اس کا آغاز ہو گیا۔

4. خلفاء راشدین نے مسلمانوں کی پوری توجہ قرآن کے حفظ کی طرف مبذول کرانے کے لیے تدوینِ حدیث کی طرف توجہ نہیں دی۔

5. احادیث رسول کو سرکاری طور پر مدون کرنے کا آغاز عمر بن عبد العزیز نے اپنے دورِ خلافت میں کیا۔

6. احادیث رسول کو مدون کرنے کا سہرا ابن شہاب زُہری کو جاتا ہے کہ اس نے سب پہلے عمر بن عبد العزیزؒ کی تلقین پر احادیث رسول کو مدون کیا۔ گویا عمر بن عبد العزیز مُلقن اول اور علامہ زہری مُدون اول ہیں۔

حواشی و حوالہ جات

1. دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، سنن الدارمی، ناشر: دار المغنی سعودیہ، طبع اول: 1412ھ، باب من لم یر کتابۃ الحدیث، ج1، ص: 412، رقم حدیث: 464۔

2. بغوی، محیی السنۃ ابو محمد الحسین بن مسعود، شرح السنۃ، ناشر: المکتب الاسلامی بیروت، طبع دوئم: 1403ھ، ج1، ج: 294۔ نیشاپوری، ابو الحسن مسلم بن الحجاج (شارح: محمد فواد عبد الباقی)، الصحیح، ناشر: دار احیاء التراث العربی، بیروت، س،ن، ج4، ص: 2298۔

3. الدینوری، ابو محمد عبد اللہ بن مسلم بن قتیبہ، تاویل مختلف الحدیث، ناشر: المکتب الاسلامی بیروت، طبع دوئم: 1419ھ، ص: 412۔ فتح الباری، ج1، ص: 208۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین، المدخل الی السنن الکبریٰ، ناشر: دار الخلفاء للکتاب الاسلامی الکویت، س،ن، ص: 408۔ النووی، ابوزکریا محیی الدین یحییٰ بن شرف، شرح النووی علی صحیح مسلم، ناشر: دار احیاء التراث العربی بیروت، طبع دوئم: 1392ھ، ج18، ص: 130،

4. مبارکپوری، ابو العلاء محمد عبد الرحمن بن عبد الرحیم، تحفۃ الاحوذی بشرح جامع الترمذی، ناشر: دار الکتب العلمیۃ بیروت، ج7، ص: 357، رقم حدیث: 2666۔

5. قرطبی، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ، جامع بیان العلم وفضلہ، باب ذکر الرخصۃ فی کتاب العلم، ناشر: دار ابن الجوزی سعودیہ، طبع اول:1414ھ، ج1، ص:298۔

6. جامع بیان العلم وفضلہ، ج1، ص:299)

7. شرح السنۃ للبغوی، ج1 ص:293، باب کتبۃ العلم۔

8. ڈاکٹر محمد مصطفیٰ نے اپنے مقالہ میں تقریباً 52 صحابہ کرام، 99 تابعین اور 252 تبع تابعین کے حدیثی مجموعوں کا تذکرہ کیا۔ دیکھیے: کیمرج یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کا مقالہ بعنوان: Studies in early hadith literature بحوالہ عہد بنو امیہ کے محدثین کی خدمات، ص:208۔

مزید اس طرح کے مجموعوں کے لیے دیکھیے: صدیقی، مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمن، کتابت وتدوین حدیث صحابہ کرام کے قلم سے ،ناشر: مکتبہ عمر فاروق کراچی، طبع:2008ء، عثمانی، مفتی اعظم پاکستان، محمد رفیع، کتابت حدیث عہد رسالت وعہد صحابہ میں ،ناشر: ادارۃ المعارف کراچی، طبع:2005ء۔

9. شرح النووی علی صحیح مسلم، ج18، ص:130،

10. احمد مختار عبد الحمید عمر، دکتور، معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ، ناشر: عالم الکتب بیروت، طبع اول:1429ھ، ج1، ص:791، رقم لفظ:1898۔

11. کتابت وتدوین حدیث، ص:54)

12. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین، المدخل الی السنن الکبریٰ، ناشر: دار الخلفاء للکتاب الاسلامی الکویت، س،ن، ص:407۔ حدیث نمبر:731۔

13. حمیدی، ابو بکر عبد اللہ بن الزبیر، مسند الحمیدی، ناشر: دار السقا دمشق، طبع اول:1996ء، ج2، ص:25، رقم حدیث:780۔

14. بخاری، سید عبد الغفار، عہد بنو امیہ مں محدثین کی خدمات: فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ، ناشر: نشریات لاہور، س،ن ،ص:196۔

15. خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی، تقیید العلم، ناشر: احیاء السنۃ النبویۃ بیروت، س،ن، ص:105۔ قاسمی، محمد جمال الدین بن محمد ، قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث، ناشر: دار الکتب العلمیہ بیروت، س،ن، ص:، 71،

16. ماتریدی، ابو عثمان سعید بن منصور، التفسیر من سنن سعید بن منصور، ناشر: دار الصمیعی، طبع اول: 1417ھ، ص:6، مقدمہ۔ ابن ابی خیثمہ، ابو بکر احمد، التاریخ الکبیر (تاریخ ابن ابی خیثمہ، ناشر: الفاروق الحدیثیۃ للطباعۃ والنشر، قاہرہ، طبع اول: 1427ھ، ج 2، ص:247۔

17. قواعد التحدیث، ص:71،

18. عبد المنعم السید نجم، تدوین السنۃ ومنزلتھا، ناشر: الجامعۃ الاسلامیۃ مدینہ منورہ، طبع سیزدھم: 1399ھ، ص:45۔

19. زرقانی، محمد بن عبد الباقی، شرح الزرقانی علی موطا الامام مالک، ناشر: مکتبۃ الثقافۃ الدینیۃ، طبع اول: 1224ھ، ج 1، ص: 64۔ اللکھنوی، ابوالحسنات محمد عبد الحییٔ بن محمد عبدالحلیم، التعلیق الممجد علی موطا محمد ناشر: دار القلم دمشق، طبع چہارم: 1426ھ، ج 1، ص:68۔

20. سباعی، مصطفیٰ بن حسنی، السنۃ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی، ناشر: المکتب الاسلامی، دمشق، طبع سوئم: 1402ھ، ج 1، ص:211۔

References in Roman

1. Al-Dārimī, Abū Muḥammad ʿAbd Allāh ibn ʿAbd al-Raḥmān. Sunan al-Dārimī. 1st ed. Saudi Arabia: Dār al-Mughnī, 1412 AH, 1:412.
2. Al-Baghawī, Muḥyī al-Sunnah Abū Muḥammad al-Ḥusayn ibn Masʿūd. Sharḥ al-Sunnah. 2nd ed. Beirut: al-Maktab al-Islāmī, 1403 AH, 1:294; Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Naysābūrī. Ṣaḥīḥ Muslim. Edited by Muḥammad Fuʾād ʿAbd al-Bāqī. Beirut: Dār Iḥyāʾ al-Turāth al-ʿArabī, n.d., 4:2298.
3. Al-Dīnawarī, Abū Muḥammad ʿAbd Allāh ibn Muslim ibn Qutaybah. Taʾwīl Mukhtalif al-Ḥadīth. 2nd ed. Beirut: al-Maktab al-Islāmī, 1419 AH, 412; Ibn Ḥajar al-ʿAsqalānī, Aḥmad ibn ʿAlī. Fatḥ al-Bārī. Beirut: Dār al-Maʿrifah, n.d., 1:208; Al-Bayhaqī, Abū Bakr Aḥmad ibn al-Ḥusayn. Al-Madkhal ilā al-Sunan al-Kubrā. Kuwait: Dār al-Khulafāʾ li al-Kitāb al-Islāmī, n.d., 408; Al-Nawawī, Abū

Zakariyyā Muḥyī al-Dīn Yaḥyā ibn Sharaf. Sharḥ al-Nawawī ʿalā Ṣaḥīḥ Muslim. 2nd ed. Beirut: Dār Iḥyāʾ al-Turāth al-ʿArabī, 1392 AH, 18:130.

4. Al-Mubārakfūrī, Abū al-ʿAlā Muḥammad ʿAbd al-Raḥmān ibn ʿAbd al-Raḥīm. Tuḥfat al-Aḥwadhī bi Sharḥ Jāmiʿ al-Tirmidhī. Beirut: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, n.d., 7:357.
5. Ibn ʿAbd al-Barr al-Qurṭubī, Abū ʿUmar Yūsuf ibn ʿAbd Allāh. Jāmiʿ Bayān al-ʿIlm wa Faḍlih. 1st ed. Saudi Arabia: Dār Ibn al-Jawzī, 1414 AH, 1:298.
6. Ibn ʿAbd al-Barr al-Qurṭubī, Jāmiʿ Bayān al-ʿIlm wa Faḍlih, 1:299.
7. Al-Baghawī, Sharḥ al-Sunnah, 1:293.
8. Muṣṭafā al-Aʿẓamī, Muḥammad. Studies in Early Hadith Literature. PhD diss., University of Cambridge, n.d., 208; Ṣiddīqī, Sājid al-Raḥmān. Kitābat wa Tadwīn-i Ḥadīth Ṣaḥābah Kirām ke Qalam se. Karachi: Maktabah ʿUmar Fārūq, 2008; ʿUthmānī, Muḥammad Rafīʿ. Kitābat-i Ḥadīth ʿAhd-i Risālat wa ʿAhd-i Ṣaḥābah mein. Karachi: Idārat al-Maʿārif, 2005.
9. Al-Nawawī, Sharḥ al-Nawawī ʿalā Ṣaḥīḥ Muslim, 18:130.
10. ʿUmar, Aḥmad Mukhtār ʿAbd al-Ḥamīd. Muʿjam al-Lughah al-ʿArabiyyah al-Muʿāṣirah. 1st ed. Beirut: ʿĀlam al-Kutub, 1429 AH, 1:791.
11. Ṣiddīqī, Sājid al-Raḥmān. Kitābat wa Tadwīn-i Ḥadīth Ṣaḥābah Kirām ke Qalam se. Karachi: Maktabah ʿUmar Fārūq, 2008, 54.
12. Al-Bayhaqī, Abū Bakr Aḥmad ibn al-Ḥusayn. Al-Madkhal ilā al-Sunan al-Kubrā. Kuwait: Dār al-Khulafāʾ li al-Kitāb al-Islāmī, n.d., 407.
13. Al-Ḥumaydī, Abū Bakr ʿAbd Allāh ibn al-Zubayr. Musnad al-Ḥumaydī. 1st ed. Damascus: Dār al-Saqā, 1996, 2:25.
14. Bukhārī, Sayyid ʿAbd al-Ghaffār. ʿAhd Banū Umayyah mein Muḥaddithīn kī Khidmāt: Fannī, Fikrī aur Tārīkhī Muṭālaʿah. Lahore: Nashriyāt, n.d., 196.
15. Al-Khaṭīb al-Baghdādī, Abū Bakr Aḥmad ibn ʿAlī. Taqyīd al-ʿIlm. Beirut: Iḥyāʾ al-Sunnah al-Nabawiyyah, n.d., 105; Al-Qāsimī, Muḥammad Jamāl al-Dīn ibn Muḥammad. Qawāʿid al-Taḥdīth min Funūn Muṣṭalaḥ al-Ḥadīth. Beirut: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, n.d., 71.
16. Saʿīd ibn Manṣūr al-Māturīdī, Abū ʿUthmān. Al-Tafsīr min Sunan Saʿīd ibn Manṣūr. 1st ed. Riyadh: Dār al-Ṣumayʿī, 1417 AH, 6; Ibn Abī Khaythamah, Abū Bakr Aḥmad. Al-Tārīkh al-Kabīr. 1st ed. Cairo: al-Fārūq al-Ḥadīthiyyah li al-Ṭibāʿah wa al-Nashr, 1427 AH, 2:247.
17. Al-Qāsimī, Muḥammad Jamāl al-Dīn ibn Muḥammad. Qawāʿid al-Taḥdīth min Funūn Muṣṭalaḥ al-Ḥadīth. Beirut: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, n.d., 71.

18. Najm, ʿAbd al-Munʿim al-Sayyid. Tadwīn al-Sunnah wa Manzilatuhā. 13th ed. Madinah: al-Jāmiʿah al-Islāmiyyah, 1399 AH, 45.
19. Al-Zurqānī, Muḥammad ibn ʿAbd al-Bāqī. Sharḥ al-Zurqānī ʿalā Muwaṭṭaʾ al-Imām Mālik. 1st ed. Cairo: Maktabah al-Thaqāfah al-Dīnīyah, 1224 AH, 1:64; Al-Lakhnawī, Abū al-Ḥasanāt Muḥammad ʿAbd al-Ḥayy ibn Muḥammad ʿAbd al-Ḥalīm. Al-Taʿlīq al-Mumajjad ʿalā Muwaṭṭaʾ Muḥammad. 4th ed. Damascus: Dār al-Qalam, 1426 AH, 1:68.
20. Al-Sibāʿī, Muṣṭafā ibn Ḥusnī. Al-Sunnah wa Makānatuhā fī al-Tashrīʿ al-Islāmī. 3rd ed. Damascus: al-Maktab al-Islāmī, 1402 AH, 1:211.